سوال

(313) سلام کے لئے احتراما جھکنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنے بڑوں کو جھک کر سلام کرنا یا کھڑے ہو کر سلام کرنا یا اپنے اساتذہ کے احترام میں کھڑے ہونا اور دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا، یہ سب افعال قرآن وسنت کی روشنی میں بتائیں کیسے ہیں؟ (محمد جاوید خان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سلام کرتے وقت جھکنا درست نہیں کیونکہ اس کی مشابہت رکوع کے ساتھ ہے اور وہ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ اس کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم میں سے کسی سے بھی ثابت نہیں کہ وہ ایک دوسرے کو سلام کرتے وقت جھکتے ہوں اسی طرح کسی شخص کے احترام یا تعظیم کے لئے کھڑا ہونا جائز نہیں جیساکہ آج کل استاد، جج یا کسی بڑے آدمی کی آمد پر سب لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو پسند ہو کہ لوگ اس کے لئے تصویر بن کر کھڑے ہوں وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنا لے۔

(ترمذی 2755، ابوداؤد 5229، مسند احمد 4/100، مشکوٰۃ، باب القیام 4699)

یہ حدیث صحیح ہے۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کوئی شخص محبوب نہیں تھا اور وہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے تھے تو کھڑے نہیں ہوتے تھے۔ اس لیے کہ وہ جانتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو مکروہ سمجھتے تھے۔ اسے ترمذی (2754) نے روایت کیا اور فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ (مشکوٰۃ 4698) البتہ آگے بڑھ کر استقبال کرنا یا اٹھ کر ملنا اور بٹھانا درست ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو قریظہ کا فیصلہ کرنے کے لئے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بلوایا جب وہ قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار سے فرمایا:

(قوموا إلی سیدکم)

"اپنے سردار کی طرف اٹھو"۔ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ باب القیام 4695)

مصافحہ کا معنی عربی زبان میں ایک دوسرے کے ہاتھ ساتھ ہاتھ کا صفحہ (کنارہ) ملانا ہے جب ایک ہاتھ کا صفحہ (کنارہ) دوسرے شخص کے ہاتھ سے مل گیا تو مصافحہ مکمل ہو گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مصافحہ کرتے وقت اور بیعت لیتے وقت دایاں ہاتھ استعمال کرتے تھے۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں تحفۃ الاحوذی 397، ج 3)

صحیح بخاری میں جو حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو تشہد کی تعلیم دی تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ہتھیلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان تھی تو یہ تعلیم دیتے وقت متوجہ کرنے کے لئے کیا تھا۔ اس سے ملاقات کا مصافحہ مراد نہیں ورنہ لازم آئے گا کہ ملاقات کے وقت چھوٹے کو ایک ہاتھ سے اور بڑے کو دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا چاہیے۔ اس کی تفصیل کے لیے راقم کی کتاب "آپ کے مسائل اوران کا حل" ملاحظہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ:400

محدث فتویٰ